# پیر مخدوم ولایت شاہ

## المعروف عبدالقادر خامس

آپ کی ولادیت با سعادت ۱۸۳۸ء میں ہوئی آپ کی ولادت پر غیر معمولی خوشیاں منائی گئیں یہ مولود مسعود نرالی اداؤں سے اور انوکھے کرشمات سے سب کو بھاتا تھا ان کی شکل و شباہت سے پتہ چلتا تھا کہ اس نے زمانہ کو اپنا گردیدہ و مطیع بنانا ہے

ایام میں طفولیت میں وہ جلوہ آرائی تھی کہ سبحان اللہ دنیا کی چہل پہل اپنی طرف کھینچنا چاہتی تھی مگر ایسے شہباز کب مقید ہوتے ہیں قلیل عرصہ میں علوم رسمیہ حاصل کر کے وہ ملکہ و خطانت پیدا کر لی دیری و شجاعت میں فرد کامل تھے مخلوقات عامہ کی بہی خواہی پار فخر تھا حاکم و محکوم دونوں کی نگہداشت کا پورا پورا خیال تھا ۱۸۶۸ء میں مسند سجادگی پر جلوہ آرا ہوئے ذکادت و ذہانت فراست و لیاقت میں اپنی مثال تھے

۱۸۷۷ء میں جب گورنمنٹ نے مجسٹریٹی بنچ کا افتتاح کرنا چاہا تو اس عہدہ کے انتخاب کے لئے حضرت ممدوح ہی سمجھے گئے آپ یہ خدمت بخوبی انجام دیتے رہے آخیر عمر قطع علائق کر کے خلائق عالم کی درگاہ میں سر بسجود ہو گئے ۱۸۷۸ء میں آپ نے جان بجان آفرین کے سپرد کی آپ کے مریدین کی تعداد بکثرت ہے جو مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں

آپ کا مزار روضہ حضرت موسی پاک شہید میں ہے آپ کے تین صاحبزادے تھے محمد صدرالدین شاہ سید شیر شاہ سید راجن شاہ

www.musapakshaheed.com